میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ عراق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 16 ذی الحج ، 1438ھ | 07/09/2017 | نمبر: 05/38

حکومت کی سازش اور سوچی سمجھی خاموشی کے تحت عراق میں ایک منظم ڈیمو گرافک تبدیلی کو نافذ کیا جائے گا

العبادی کی حکومت پوری طرح سے ان تمام منصوبوں کی مکمل نگرانی کر رہی ہے جو عراق کو تقسیم کر دیں گے اور عراقی عوام کے درمیان فرقہ پرستی کی بنیاد پر نفرت انگیز امتیازی سلوک کے طریقہ کار میں تعاون کریں گے۔ احلام رشید میں قانونی کمیٹی کے سربراہ کے مطابق جنوبی بغداد میں بابل کی گورنر کونسل نے ایک قرارداد جاری کی ہے جو ہر اس شخص کو مجرم قرار دیتی ہے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی کرتی ہے جو جرف الصخر کے علاقے سے بے گھر ہونے والے لوگوں کی اپنے گھروں میں واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں, چاہے وہ سیاسی بلاک کے لوگ یا اس کے اپنے طرفدار ہوں، باوجود اس بات کے کہ حکومت نے 2014 میں یہ علاقہ داعش کے قبضے سے آزاد کروالیا تھا۔ اس نے کہا کہ یہ ووٹنگ زیادہ تر ارکان کی موجوگی میں ہوئی اور یہ فیصلہ حملوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے کیا گیا۔ یہ حملے پچھلی مدت کے دوران علاقے میں موجود سیکیورٹی فورسز اور حشد الشعبی کے عناصر کی ان حملوں سے نمٹنے کی صلاحیت پانے سے طویل عرصہ قبل سے جاری تھے۔

اس ظالمانہ فیصلے کا شمار حکومت کی ان کوتاہیوں میں ہوتا ہے جو عمومی طور پر کفار اور خاص طور پر یہودی وجود کو خوش کرنے کے لیے کافر امریکہ کی جانب سے عراقی عوام پر مسلط کیے گئے۔ 2003ء کے قبضے اور پھر ایران سے بلائی گئی فرقہ پرست ملیشیاؤں کی آمد کے بعد اس طرح کے اسالیب کرکوک، دیالہ، سمارا، صلاح الدین، موصل، انبار، بصرہ اور بغداد کی بیلٹ کے بہت سارے علاقوں میں منظم انداز سے نافذ کیے جا رہے ہیں۔ اغواء، قتل، زبردستی بے گھر کرنے اور گھنے باغات کو تباہ کرنے جیسے معاندانہ طریقوں سے لوگوں کو اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور ان کی جگہ دوسرے لوگ بسائے جا رہے ہیں۔ درحقیقت، آزاد کرائے گئے علاقے جرف الصخر میں تقریباً پچاس ہزار باشندے ہیں جن کی اکثریت پچاس مربع کلو میٹر کے علاقے پر پھیلے ہوئے باغات اور کھیتوں والے الجنبیة قبیلے سے ہے۔

صوبائی کونسل، جس کے ارکان نے اس ظلم پر مبنی قرارداد پر زور دیا, کو اس اکثریت کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے جس کا تعلق قانون کی حکمرانی (State of Law) کے نام سے بنائے گئے اتحاد سے ہے اور اس کی قیادت المالکی کے ہاتھ میں ہے۔ ریاست کا ایک تہائی سے زائد علاقہ کسی جدوجہد کے بغیر المالکی کو دے دیا گیا جس نے عراق کی تقسیم کے منصوبے کو عملی جامہ پہنایا، ملک کو قرضوں اور بدانتظامی کی دلدل میں جکڑ دیا جو پچھلے آٹھ سالوں میں ملک کے طول و عرض میں پھیل گئی۔

یہ ہے قید کیے گئے عراق کی حالت جو بدسے بدترین لوگوں کے قبضے میں ہے جن کے بارے میں قرآن میں ارشاد ہے:

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

"جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں" (النساء: 139)۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی شاندار فتح عطاء فرمادے تاکہ امت مسلمہ دوبارہ بیدار ہو اور نبوت کے طریقے پر قائم ہونے والی خلافت راشدہ کے ذریعے امن حاصل کرے جو مسلمانوں اور اسلام کو بلند کرے گی اور یقیناً یہ اللہ العزیز کی رحمت کے ساتھ ہی ممکن ہے۔

ولایہ عراق میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ای میل: hutiraq@yahoo.com
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info